باب 21
کھانا اور تفریح

ٹرنگ...! دروازہ کی گھنٹی بجی۔ جب من پریت نے دروازہ کھولا تو دوّیا اور سواستک کو دیکھ کر خوشی سے چلّا اٹھی ''گرنور! دیکھو کون آیا ہے'' گرنور بھاگی بھاگی آئی۔ اپنی سہیلیوں کو دیکھتے ہی وہ خوشی سے ان سے لپٹ گئی اور بولی، ''تم ہاسٹل (بورڈنگ اسکول) سے کب آئیں؟ کل ہی'' ''تمھارے والدین کہاں ہیں؟ ہم ان سے ملنا چاہتے ہیں'' سواستک نے کہا۔

''وہ گرودوارہ میں ہیں۔ ہم بھی وہاں جانے ہی والے تھے'' گرنور نے جواب دیا۔ ''اوہ اچھا ہے، ہم بھی تمھارے ساتھ چلتے ہیں'' دوّیا نے کہا۔

''تم صرف چھٹیوں میں گھر آتی ہو۔ کیا تمھیں ہاسٹل میں رہنا اچھا لگتا ہے؟ تمھیں اپنے والدین کی کمی تو محسوس ہوتی ہوگی،'' گرنور نے پوچھا۔

© NCERT not to be republished

دویا نے کہا ''ہمیں ان کی کمی محسوس ہوتی ہے لیکن ہاسٹل کی زندگی کے بھی مزے ہیں۔ حالانکہ ہمیں وہاں کا کھانا ہمیشہ اچھا نہیں لگتا۔ لیکن ہم ساری بچیاں ساتھ مل کر کھانے کا لطف اٹھاتی ہیں''

''تمھیں بتاؤں کہ ہمارے ہاسٹل میں جب کوئی گھر کا بنا ہوا کھانا لاتی ہے تو ہم سب اس کے کمرے کی طرف دوڑ پڑتے ہیں۔ وہ کھانا منٹوں میں چٹ ہو جاتا ہے''، سواستک نے ہنستے ہوئے بتایا۔

- کیا تم کسی بورڈنگ اسکول (اقامتی اسکول) میں پڑھتے ہو؟ اگر تم نہیں پڑھتے تو کسی بورڈنگ اسکول میں پڑھنے والے سے معلوم کرو۔
  - بورڈنگ اسکول (اقامتی اسکول) دوسرے اسکولوں سے کس طرح مختلف ہوتا ہے؟
  - وہاں کس قسم کے کھانے انھیں ملتے ہیں؟
  - بچے اقامتی اسکول میں کہاں بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں؟
  - اقامتی اسکول میں بچوں کے لیے کھانا کون پکاتا ہے؟ کون کھانا لگاتا ہے؟
  - برتن کون دھوتا ہے؟
  - کیا بچے کبھی کبھی گھر کے بنے کھانے کو یاد کرتے ہیں؟
  - کیا تم کسی اقامتی اسکول میں جانا چاہو گے؟ کیوں؟

گرودوارے میں

بچیاں گرودوارے پہنچتے تک سارا وقت باتیں کرتی رہیں۔ وہاں انھوں نے اپنے سر ڈھانپ لیے۔ وہ گرودوارے کے باورچی خانے میں گئیں۔ وہ بہت بڑا تھا۔ وہاں بہت گہما گہمی تھی۔ بڑے بڑے برتنوں میں کھانا بن رہا تھا۔ ایک طرف چنا اور ارد کی دال ابل رہی تھی۔ ایک اور برتن میں گوبھی اور آلو کی سبزی تیار ہو رہی تھی۔ ''وہ رہے، تمھارے پاپا! گرنور، چلو ہم سب چل کر ان سے ملیں''، سواستک نے کہا۔

© NCERT not to be republished

''تم لوگ یہاں کیا کر رہی ہو؟''من جیت سنگھ بچوں کو دیکھ کر خوش ہو گئے۔''انکل، کیا ہم بھی باورچی خانہ میں مدد کر سکتے ہیں؟ آپ کیا تیار کر رہے ہیں؟''سواستک نے پوچھا۔

من جیت سنگھ نے کہا''میں کڑھا پرساد بنا رہا ہوں۔ بڑی سی کڑھائی میں آٹے کو گھی میں بھونتے ہیں بہت محنت لگتی ہے''۔

''یہ ایک طرح کا حلوہ ہی ہے؟ آپ اس میں شکر کب ملائیں گے؟''دویا نے دریافت کیا۔انھوں نے من پریت کی والدہ کو دیکھا اور ان سے ملنے کے لیے لپکیں۔دویا نے پوچھا''آپ کیا کر رہی ہیں چاچی؟''''بٹیا ہم چپاتی بیل رہے ہیں۔ان کو اس تندور میں سینکنے کے لیے''۔''آنٹی اتنی ساری روٹیاں ایک ساتھ!''دویا حیران تھی۔''میں بھی سینکوں؟''،''یہاں سب مدد کر سکتے ہیں۔لیکن پہلے اپنے ہاتھ دھولو''آنٹی نے جواب دیا۔

دویا نے اپنے ہاتھ دھوئے اور توے پر روٹیاں سینکنے والوں کے ساتھ شامل ہو گئی۔توا بہت گرم تھا۔جب توے سے روٹیاں اتاری جانے لگیں تو اس نے روٹیوں پر گھی لگانا شروع کیا۔سواستک نے تعجب سے تھوڑی بلند آواز میں کہا،''اتنا بہت سا کھانا پکانے کے لیے سامان کون لاتا ہے؟''ان میں سے ایک خاتون نے جواب دیا،''ہر ایک یہاں کسی نہ کسی طریقے سے چندہ دیتا ہے۔

© NCERT not to be republished

کچھ سامان کا انتظام کرتے ہیں، کچھ رقم دیتے ہیں اور کچھ کام میں مدد کرتے ہیں"۔

"تو،سواستک تمھیں یہاں کیسا لگا؟ کیا تم نے پہلے کبھی کچھ پکایا ہے؟" من پریت نے اسے چھیڑا۔

"نہیں، مگر مجھے سب کے ساتھ مل کر کام کرنے میں لطف آرہا ہے" سواستک نے کہا۔ "ہمیں بالکل اندازہ نہیں تھا کہ اتنا سارا کھانا، چپاتیاں، چاول، حلوہ، دال اور سبزیاں اتنی جلدی تیار ہو جاتے ہیں"۔

ارداس کے بعد کڑھا پرساد تقسیم کیا گیا۔ کچھ لڑکوں نے جلدی سے برآمدے میں دریاں بچھا دیں۔ اور سارے لوگ لنگر کھانے کے لیے قطاروں میں بیٹھ گئے۔ کچھ نے کھانا پیش کیا اور کچھ دوسروں نے پانی پلایا۔ سب نے مل جل کر ساتھ کھانا کھایا۔

کھانا ختم کرنے کے بعد سب نے اپنی اپنی پلیٹیں اٹھائیں اور ایک بڑے سے برتن میں رکھ دیں۔ جو لوگ کھانا کھلا رہے تھے، انھوں نے سب سے آخر میں کھانا کھایا۔ پھر انھوں نے جگہ کو صاف کیا اور برتن دھوئے۔

اس بارے میں بات کرو

- گرودوارے میں ایک ساتھ مل کر پکانے اور کھانا کھانے کو لنگر کہتے ہیں۔ کیا تم نے کبھی لنگر میں کھانا کھایا ہے۔ کہاں اور کب؟
- وہاں کتنے لوگ کھانا پکا رہے تھے اور کتنے کھانا کھلا رہے تھے؟

© NCERT not to be republished

کیا اور بھی ایسے مواقع آتے ہیں جب تم نے بہت سے لوگوں کے ساتھ کھانا کھایا ہو؟ کب اور کہاں؟ وہاں کھانا کس نے پکایا اور کس نے کھانا پیش کیا؟

ایک گرودوارے میں لنگر کے مختلف مناظر